سوال

(415) باپ کی حرام کمائی بچوں کے اخراجات

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر آپ چھوٹی عمر میں ہوں اور آپ کے والدین کے پاس ایسا مال آئے جو حرام ہو۔ مثلاً وہ سودی کاروبار کے ذریعے حاصل کیا گیا ہو تو میرا سوال یہ ہے کہ میرے علم کے مطابق کچھ احادیث ایسی ہیں جن میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اگر کھانا پینا اور لباس حرام کا ہو تو دعا اور نماز قبول نہیں ہوتی۔ تو اگر مال تھوڑی مقدار میں بھی حرام اور آپ کی عمر ابھی چھوٹی ہو تو کیا آپ پر یہ حدیث فٹ آتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اولاد کا خرچہ والد پر شرعی اعتبار سے واجب ہے اور اس کے ذمہ ہے کہ وہ اولاد کو کھانا پینا اور لباس و رہائش مہیا کرے اور اگر بیٹا ضرورت مند ہو تو اس کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنے والد کی کمائی سے بقدر ضرورت مال حاصل کر لے چاہے اس کے والد کی کمائی حرام ہی کیوں نہ ہو۔ تو اس صورت میں اولاد کی دعا پر والد کا یہ حرام مال اثر انداز نہیں ہوگا اس لیے کہ اس کے پاس طاقت ہی نہیں لیکن اولاد کے ذمہ ہے کہ وہ اس حالت میں مندرجہ ذیل اشیاء کا خیال رکھے۔

1۔اپنے والد کی حرام کمائی کو زیادہ مقدار میں حاصل کرنے کی کوشش نہ کریں

2۔اگر وہ طاقت رکھیں تو انہیں کوشش کرنی چاہیے کہ وہ حلال کمائیں اور والد کے حرام مال سے بچیں۔

3۔انہیں یہ کوشش کرنی چاہیے کہ وہ اپنے والد کو حرام کمائی ترک کرنے کی نصیحت کریں۔ ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ہاتھ پر ان کے والد کو حرام کمائی سے باز رہنے کی توفیق سے نوازدے اور وہ اس سے توبہ کرلے۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص502